سوال

(370)قَدقَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَہَا اللّٰہُ وَاَدامَہَا کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس وقت اقامت کہنے والا ''قَدقَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کہے تو اس کے جواب میں ''اَقَامَہَا اللّٰہُ وَاَدامَہَا'' کہنا چاہیے کہ نہیں ؟ محمد اقبال کیلانی کی کتاب ''کتاب الصلاۃ'' میں لکھا ہے کہ یہ صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشارٌالیہ روایت واقعی ضعیف ہے۔ امام منذری رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

' فِی إِسنَادِہٖ رَجُلٌ مَجهُولٌ ، وَشَہرُ بنُ حَوشَبِ تَکَلَّمَ فِیہِ غَیرُ وَاحِدٍ وَوَثَّقَہُ أَحمَدُ، وَیَحیٰی بنُ مُعِینٍ 'عون المعبود : ۲۰۸/۱

لہٰذا اصل کلمہ ''قَدقَامَتِ الصَّلٰوۃَ'' کو ہی اختیار کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :338

محدث فتویٰ